

Page 152 LESSON 152 CHAPTER 15

آیت 45: اس آیت میں اللہ تعالیٰ دینا کی زندگی کو ایک ہیئت کی مثال سے بیان کر رہے ہیں تو بانی پڑتے ہے بڑی بھرپوری سے اور وقت تکے پر سو کو جاتی ہے اور بچرہ بتوائی اس کو ادا کئے بھرپور ہیں تو یہ مارت لئے اسی میں یقینیت کی راہیں ہیں۔

جواب: بیماری زندگی میں بیمار اور نیاز کی طرح ہے۔ کوئی بیمار نہیں کر سکتا۔ یعنی اسی دینا یہی محکم رہی رہتا۔ اپنے ترجیحیات کو درست کرنا ہے۔ مادہ پرستی سے بخوبی ہے۔

آیت 46: دینا کی وجہ حقیقت بتا دی کہ مال و اساب اور اولاد بن پر انسان فخر کرتا ہے وہ تو دینا کی عارضی زندگی ہے، یعنی آدمتی کا ایسا خواہ ہے وہ بھل ہے وہ بانی اپنے والے ہے تو باقیاتِ صالحات میں کوئی کوئی پس بیٹھنے آئی ہے؟

جواب: یہ تو عام معنوں میں وہ عالم کھل شامل ہے جو مالی ہے۔ نہایت۔ مکروہ ہے اور اس فرائض اور احادیث، فوائل ہے۔ بیمار اور اولاد کی نیک نیتی باقیات مالی ہے۔ نیک بیمار جو والوں کیلئے زندگی کی رہا ہے۔ اولاد مال اور دعافت جو الٹا کی تاریخ میں فرض ہوتے ہیں۔ استعمال ہوں وہ ہی باقیات مالی ہے۔ دوسروں کو نیکی کا کم دینا اور عینیات سے کلنا ہمیں بھل مالی ہے۔

آیت 47, 48, 49: ان آیتوں کی قیامت کے مناظر ہیں۔ اس دن سے الٰہ کے آگے ہفت ستم گھنٹے ہو گئے۔ اور نامہ اعمال میں ہوتے ہیں جنکو دیکھ کر گھنٹا سب سے زیادہ کتنی بات سے کہتے ہو گئے؟

جواب: اپنے نامہ کھال کو دیکھ کر یہ بھرپوری میں ہات اس میں الٰہ کی ہوئی اور وہ سے کے سامنے کھل ہائی ہے۔ دینا سی جو نہیں کر گزناہ کیے ہو گلے وہ اب گواہی دینے۔

آیت 50, 51, 52: یہاں یہ حضرت آدم علیہ السلام اور اہلیں کا تذکرہ ہو رہا ہے جو تم ہی ہی بزرگ کر کے ہیں۔ یہاں اسکی دریت کا محض درکرم یا اس سے نہیں لاسا ہے بلکہ کہ شیطانوں کی میں۔ بیت میں اولادیں یہیں فیصلہ انسانوں کی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یعنی بار بار اسی واقعہ سے یقیناً یقیناً۔